



کلاس: 12th

مضمون: اردو (حصہ نظم)

نظم 5: سراغ راہرو

جوش ملیح آبادی (1896 تا 1982ء)

❖ خلاصہ:

شاعر نے فطرت اور کائنات کے مظاہر کے ذریعے زندگی، قدرت اور خالق کی حکمت کو بیان کیا ہے۔ زمین پر پڑے نقشِ قدم، گرد و غبار، شاخیں، بہار کے پودے، اور آسمان کے روشن ستارے سب اس بات کی علامت ہیں کہ ہر حرکت، ہر وجود، ہر روشنی اور ہر جمال کسی مقصد اور حکمت کے تحت ہے۔ جیسے سانپ کے گزرنے سے رگڑ کے نشانات ظاہر ہوتے ہیں، ویسے ہی کائنات کے ہر عنصر اپنی موجودگی اور اثر کو ظاہر کرتا ہے۔ ستارے، چاند، سورج اور کہکشاں محض زیبائش یا اتفاق نہیں، بلکہ یہ سب خالقِ کائنات کی قدرت، حسن اور انتظام کی واضح نشانی ہیں۔

اس پورے سلسلے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ کائنات میں کچھ بھی بے سبب نہیں، ہر چیز اپنے اثرات، نشانیاں اور حکمت کے ساتھ وجود میں ہے، اور انسان کو ان آثار سے غور و فکر اور خالق کی عظمت کو پہچاننے کی تعلیم ملتی ہے۔

اشعار کی تشریح ❖

❖ شعر 1:

- زمیں پر رگڑ کا نشان ہویدا ہے
- دلیل اس کی ہے سانپ اس طرف سے گزرا ہے

مشکل الفاظ کے معنی:

زمیں: زمین

رگڑ: گھسٹنے کا عمل

نشان: علامت، اثر

ہویدا: ظاہر، واضح

دلیل: ثبوت

گزرا ہے: گزر چکا ہے

مفہوم:

اگر زمین پر رگڑ کا نشان دکھائی دے تو یہی اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ اس جگہ سے سانپ گزرا ہے، چاہے وہ نظر نہ بھی آئے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر مثال کے ذریعے ایک گہری حقیقت بیان کرتا ہے۔ سانپ اگرچہ آنکھوں سے اوجھل ہو سکتا ہے، مگر اس کے گزرنے کے بعد زمین پر پڑنے والا نشان اس کی موجودگی کا واضح ثبوت بن جاتا ہے۔ شاعر کہنا چاہتا ہے کہ دنیا میں کوئی بھی عمل یا واقعہ بغیر اثر کے نہیں ہوتا، ہر چیز اپنے پیچھے کوئی نہ کوئی علامت چھوڑ جاتی ہے۔

یہ شعر اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ حالات، رویے یا اعمال چاہے بظاہر پوشیدہ ہوں، مگر ان کے اثرات ضرور ظاہر ہو جاتے ہیں۔ جس طرح رگڑ کا نشان سانپ کے گزرنے کی دلیل ہے، اسی طرح معاشرے یا زندگی میں ہونے والے کاموں کے نتائج اور نشانیاں بھی اصل حقیقت کو بے نقاب کر دیتی ہیں۔ یہ شعر انسان کو غور و فکر، بصیرت اور حقائق کو پہچاننے کی تلقین کرتا ہے۔

❖ شعر 2:

- نشان ہلال نما راہ میں بتاتے ہیں
- کہ تھوڑی دور پر آگے سوار جاتے ہیں

مشکل الفاظ کے معنی:

نشان: نشان، علامت

ہلال نما: چاند کی طرح خم دار

راہ: راستہ

بتاتے ہیں: خبر دیتے ہیں، ظاہر کرتے ہیں

سوار: گھڑ سوار، قافلہ

جاتے ہیں: گزر چکے ہیں

مفہوم:

راستے میں بننے والے ہلال کی شکل کے نشان اس بات کی خبر دیتے ہیں کہ تھوڑی دور آگے کوئی سوار گزر چکے ہیں یا موجود ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر مشاہدے اور عقل کی بنیاد پر نتیجہ اخذ کرنے کی بات کرتا ہے۔ جب راستے میں ہلال نما نشان دکھائی دیں تو سمجھ لیا جاتا ہے کہ وہاں سے گھوڑوں کے سُموں یا سواریوں کا قافلہ کچھ فاصلے پر گزر چکا ہے۔ اگرچہ سوار آنکھوں کے سامنے موجود نہیں ہوتے، لیکن ان کے چھوڑے ہوئے نشانات ان کی موجودگی یا گزرنے کی خبر دے دیتے ہیں۔

شاعر دراصل یہ پیغام دیتا ہے کہ دنیا میں ہر حرکت اور عمل اپنے اثرات چھوڑ جاتا ہے۔ ان نشانیوں کو سمجھنے والا شخص حقیقت تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ شعر انسان کو غور و فکر، سمجھ بوجھ اور حالات کی گہری پہچان کی تلقین کرتا ہے کہ ظاہری آثار سے اصل حقیقت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

❖ شعر 3:

- غبارِ راہ نشان ہے کسی تگ و پو کا
- یقین ہوتا ہے نقشِ قدم سے ربرو کا

مشکل الفاظ کے معنی:

غبارِ راہ: راستے کی گرد

نشان: علامت، نشان

تگ و پو: دوڑ دھوپ، کوشش

یقین ہوتا ہے: پختہ اندازہ ہو جاتا ہے

نقشِ قدم: پاؤں کے نشان

رہرو: مسافر، راہ چلنے والا

مفہوم:

راستے پر اڑتی ہوئی گرد اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ کسی نے وہاں کوشش اور جدوجہد کے ساتھ سفر کیا ہے، اور قدموں کے نشان دیکھ کر اس مسافر کی موجودگی کا یقین ہو جاتا ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر علامت اور نشان کے ذریعے حقیقت کو واضح کرتا ہے۔ جب راستے میں گرد اڑتی نظر آئے یا قدموں کے نشانات موجود ہوں تو یہ اس بات کا ثبوت ہوتے ہیں کہ کوئی مسافر اس راستے سے گزرا ہے اور اس نے محنت اور تگ و دو کے ساتھ سفر کیا ہے۔ شاعر یہ بتانا چاہتا ہے کہ جدوجہد کبھی بے نشان نہیں رہتی، اس کے اثرات ضرور ظاہر ہوتے ہیں۔

یہ شعر دراصل انسانی زندگی کی ایک اہم حقیقت کو بیان کرتا ہے کہ ہر کوشش اپنے پیچھے کوئی نہ کوئی نشان چھوڑ جاتی ہے، جس سے اس کی موجودگی اور اہمیت ثابت ہوتی ہے۔ جس طرح نقش قدم مسافر کی خبر دیتا ہے، اسی طرح انسان کی محنت اور جدوجہد بھی اس کے کردار اور عزم کو ظاہر کر دیتی ہے۔

❖ شعر 4:

- صنم تراش نہ ہو تو صنم نہیں بنتا
- قدم نہ ہو تو نشان قدم نہیں بنتا

مشکل الفاظ کے معنی:

صنم: بت، مجسمہ

تراش: بنانے والا، کندہ کار

صنم تراش: بت بنانے والا

قدم: پاؤں

نشانِ قدم: پاؤں کا نشان

مفہوم:

اگر بت بنانے والا نہ ہو تو بت وجود میں نہیں آتا، اسی طرح اگر قدم نہ پڑے تو پاؤں کا نشان بھی نہیں بنتا۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر سبب اور نتیجے کے رشتے کو نہایت سادہ مگر بامعنی مثالوں سے واضح کرتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ہر چیز کے وجود کے پیچھے کوئی کرنے والا اور کوئی عمل ضرور ہوتا ہے۔ جس طرح صنم تراش کے بغیر صنم بن ہی نہیں سکتا، اسی طرح قدم پڑے بغیر نشانِ قدم کا بننا ناممکن ہے۔

اصل میں شاعر یہ سمجھانا چاہتا ہے کہ دنیا میں کوئی کام خود بخود نہیں ہوتا۔ ہر نتیجے کے پیچھے کوئی نہ کوئی سبب، محنت یا ارادہ کار فرما ہوتا ہے۔ یہ شعر انسان کو غور و فکر کی دعوت دیتا ہے کہ ظاہری نتائج کو دیکھ کر ان کے اسباب کو پہچانا جائے اور یہ حقیقت ذہن میں رکھی جائے کہ عمل کے بغیر کوئی اثر یا نشان پیدا نہیں ہو

❖ شعر 5:

- یوں ہی یہ راہ کہ ہے جس کا نام کہکشاں
- یوں ہی یہ نقشِ قدمِ ماہ و نیرِ تاباں

مشکل الفاظ کے معنی:

یوں ہی: بے وجہ نہیں، اتفاقاً نہیں

کہکشاں: آسمان میں ستاروں کی روشن پٹی

نقشِ قدم: قدموں کے نشان

ماہ: چاند

نیرِ تاباں: روشن سورج

مفہوم:

یہ آسمان کا روشن راستہ جسے کہکشاں کہا جاتا ہے، محض اتفاق سے وجود میں نہیں آیا، اور نہ ہی چاند اور سورج کے یہ روشن نشانات کسی بے مقصد عمل کا نتیجہ ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر کائنات کے منظم نظام کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ شاعر کے مطابق آسمان میں پھیلی ہوئی کہکشاں کوئی حادثاتی چیز نہیں بلکہ ایک باقاعدہ ترتیب اور حکمت کے تحت وجود میں آئی ہے۔ اسی طرح چاند اور سورج کی روشنی اور ان کا مقررہ راستہ بھی کسی اتفاق کا نتیجہ نہیں، بلکہ یہ سب ایک عظیم قوت کی منصوبہ بندی کا مظہر ہیں۔

شاعر دراصل یہ پیغام دیتا ہے کہ کائنات میں موجود ہر راستہ اور ہر نشان کسی مقصد اور سبب کے تحت ہے۔ جس طرح زمین پر نقش قدم کسی چلنے والے کی موجودگی کا ثبوت ہوتے ہیں، اسی طرح آسمان میں چمکتے ہوئے چاند اور سورج خالق کائنات کی قدرت اور اس کے نظام کی واضح نشانیاں ہیں۔ یہ شعر انسان کو غور و فکر اور اللہ تعالیٰ کی عظمت کو پہچاننے کی دعوت دیتا ہے۔

❖ شعر 6:

- یوں ہی یہ گردِ سرِ راہِ خوش نما تارے
- رواں ہیں جن کی جبینوں سے حسن کے دھارے

مشکل الفاظ کے معنی:

یوں ہی: بے سبب نہیں، اتفاقاً نہیں

گردِ سرِ راہ: راستے کی گرد

خوش نما: خوبصورت، دلکش

تارے: ستارے

رواں: بہتے ہوئے

جبین: پیشانی

حسن کے دھارے: خوبصورتی کی لہریں

مفہوم:

یہ خوبصورت ستارے جو راستے کی گرد کی طرح بکھرے ہوئے نظر آتے ہیں، یوں ہی بے مقصد نہیں ہیں، بلکہ ان کی پیشانیوں سے حسن کی لہریں جاری ہیں۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر آسمان کے دلکش منظر کو ایک معنی خیز مثال کے طور پر پیش کرتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ آسمان میں بکھرے ہوئے روشن اور خوش نما ستارے محض اتفاق سے موجود نہیں ہیں۔ انہیں "گردِ سرِ راہ" سے تشبیہ دے کر شاعر یہ ظاہر کرتا ہے کہ جیسے راستے کی گرد کسی گزرنے والے کی علامت ہوتی ہے، اسی طرح یہ ستارے بھی کسی عظیم حقیقت کی نشانی ہیں۔

ستاروں کی "جبینوں سے حسن کے دھارے رواں ہونا" اس بات کی علامت ہے کہ ان سے روشنی، خوبصورتی اور دلکشی پھوٹ رہی ہے۔ شاعر دراصل یہ پیغام دیتا ہے کہ کائنات کی یہ ساری خوبصورتی کسی مقصد اور حکمت کے تحت ہے اور یہ سب خالق کائنات کے حسنِ تخلیق کی واضح علامت ہے۔ یہ شعر انسان کو فطرت کے مظاہر میں پوشیدہ حقیقت کو پہچاننے اور غور و فکر کی دعوت دیتا ہے۔

❖ شعر 7:

● زمیں کا نور ہیں اور آسمان کی زینت ہیں

● کسی کی شوخی رفتار کی علامت ہیں

مشکل الفاظ کے معنی:

نور: روشنی، چمک

زینت: سجاوٹ، خوبصورتی

شوخی: چالاکی، پھرتی، دلکشی

رفتار: حرکت

علامت: نشانی، ظاہر کرنے والا

مفہوم:

یہ ستارے زمین پر روشنی اور آسمان کی خوبصورتی کا سبب ہیں، اور ان کی چمک اور حرکت کسی کی پھرتی یا شوخی کی نشانی ہے۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر ستاروں کی اہمیت اور ان کی دلکشی کو بیان کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ستارے نہ صرف زمین کی روشنی اور آسمان کی زینت ہیں، بلکہ ان کی حرکت میں بھی کوئی معنی چھپا ہوا ہے۔ "کسی کی شوخی رفتار کی علامت" سے مراد یہ ہے کہ ستاروں کی جھلملاتی روشنی اور رفتار کسی قوت، حسن یا توانائی کی نشانی ہیں۔

شاعر کا مقصد یہ ہے کہ کائنات میں ہر چیز محض زیبائش کے لیے نہیں بلکہ ہر عنصر میں ایک مقصد اور علامت چھپی ہوئی ہے۔ ستارے انسان کو فطرت کے حسن اور خالق کی حکمت کی یاد دلاتے ہیں، اور ان کی حرکت اور روشنی غور و فکر کی دعوت دیتی ہے۔ یہ شعر انسان کو کائنات کے مظاہر میں پوشیدہ ربط اور نظام کو پہچاننے کی تلقین کرتا ہے۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© 2026 Muhammad Asghar. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.